اَلدَّرْسُ الْخَامِسَ عَشَرَ .15

• ہم سبق نمبر 13 میں پڑھ چکے ہیں۔

1۔ دو سے زیادہ کے لیے اسم عدد "جمع" استعمال ہوتا ہے۔

2۔ جَمَع سَالِمْ بنانے کے لیے واحد اسم کے آخر میں ـُ وْنَ،

ـِ يْنَ اور 'ات' کا اضافہ کرتے ہیں۔

جیسے: مُسْلِمٌ سے مُسْلِمُوْنَ

مُسْلِمَيْنَ مُسْلِمَاتٌ

جمع مُکَسَّر (The Broken Plural)

1۔ أَرْبَابٌ ۔ بہت سے ربّ

DARULIMAAN INSTITUTE

رَبٌّ واحد۔ اس میں شروع میں ھمزہ " أ " اور درمیان میں الف " ا "کا اضافہ کیا گیا ہے۔

2۔ جِبَالُ ۔بہت سے پہاڑ (سبا:11)

واحد۔ جَبَلٌ

اس میں صرف "ب" کے بعد الف " ا "کا اضافہ کیا گیا ہے۔

3۔ قُلُوْبٌ۔بہت سے دل (النّٰزِعٰت:8)

واحد قَلْبٌ

اس میں حرف "ل" کے بعد "و"کا اضافہ کیا گیا ہے۔

4۔ رُسُلٌ ۔بہت سے رسول(الاعراف:35)

DARULIMAAN INSTITUTE

واحد - رَسُوْلٌ

اس میں ایک حرف "و" کی کمی کر دی گئی ہے۔

کیا آپ نے غور کیا؟ اسم واحد کے حروف کی شکل سالم نہیں رہی ٹوٹ گئی۔ اسم واحد کے اصل حروف کی ترتیب باقی نہیں رہی۔ واحد کے حروف میں کمی و بیشی اور حرکات میں رَدّوبدل کر کے جمع بنائی گئی۔ **اَرْبَابٌ ، جِبَالٌ ، قُلُوْبٌ** ، اور **رُسُلٌ** جمع مُکَسَّر ہیں۔

وہ جمع جس کا واحد اسم ٹوٹ جائے، واحد کی شکل سالم نہ رہے حروف کی ترتیب ختم ہو جائے، حرکات میں تبدیلی ہو اُسے "جمع مُکَسَّر" کہتے ہیں۔

DARULIMAAN INSTITUTE

مُکَسَّر۔مادہ۔ ک، س، ر۔ توڑنا، منتشر کرنا، شکست دینا، مبالغہ اور تاثیر

کے لیے تشدید ہے۔

- **حرفِ جرّ** " ل " : کا، کے، کے لیے، واسطے

1۔ **لِرَبِّ** ۔ربّ کے لیے (المطففین:6)

2۔ **لِوَجْہِ** ۔چہرے کے لیے (الدّھر:9)

حرفِ جرّ "لِ" نے "رَبُّ" اور "وَجْہُ" کو رفعی حالت سے جرّی حالت

" رَبِّ " اور " وَجْہِ " میں تبدیل کر دیا۔

3۔اگر "ل" ایسے اسم پر داخل ہو جسکے شروع میں لام تعریف کا "ال" ہو تو

"ال" کا ھمزۃ الوصل حذف ہو جائے گا۔

جیسے: **اللہ سے لِلّٰہِ ۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ**

DARULIMAAN INSTITUTE

یہاں الف کو ہٹا کر لام "ل" کو کسرہ دے دی گئی۔

• دو فعل ماضی

کَفَرْتَ ۔ تو (ایک مرد) نے کفر کیا۔ (الکھف:37)

1) کَفَرَ ۔ اس (ایک مرد) نے کفر کیا۔

• فعل ماضی کے آخری حرف " ر " کے نصب _َ_ کو سکون _ْ_

میں تبدیل کیا گیا اور آخر میں " تَ " کا اضافہ کیا گیا۔

2) اگر کَفَرَ کے بعد "_ْ_ ت ِ" کا اضافہ کیا جائے تو مُؤَنَّث کے معنی

پیدا ہو جاتے ہیں۔

جیسے:

کَفَرَ سے کَفَرْتِ تو (ایک عورت) نے کفر کیا۔

DARULIMAAN INSTITUTE

خُلَاصَۃُ الْقَوَاعِد

1)"جمع مُکَسَّر " وہ جمع ہے جس میں واحد کے حروف کی ترتیب باقی نہیں رہتی۔اسے حروف اور حرکات میں کمی بیشی کر کے بنایا جاتا ہے۔

2) کَفَرْتَ تو(ایک مرد)نے کفر کیا۔ کَفَرْتِ تو(ایک عورت)نے کفر کیا۔

3)"ل" حرف جرّ ہے۔اور اپنے بعد میں آنے والے اسم کو"مجرور" کرتا ہے۔

DARULIMAAN INSTITUTE

DAR UL IMAAN INSTITUTE